Arabic Grammar
قواعد العربية
(Level-II)
(فصل-٢)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قواعد العربية

(فصل ۔۲)

Arabic Grammar Course

(Level-II)

پیشکش :

Prepared by:

Mr. Waseem Akhtar Bilal Qasmi

جناب وسیم اختر بلال قاسمی

عربی گرامر کے چند ابتدائی قواعد کا مختصر تعارف
دوسرا مرحلہ

بارواں تعارف
مرکب توصیفی

- یہ کم از کم دو لفظوں سے ملکر بنتا ہے۔
- پہلے لفظ کو موصوف اور دوسرے لفظ کو صفت کہا جاتا ہے۔
- یہ جنس (Gender) میں [مذکر، مؤنث] کیں میں [واحد، تثنیہ، جمع] میں اور اعراب [رفع، نصب، جر] میں اور
- معرفہ نکرہ (Proper Common Noun) میں [اسطرح دس چیزوں میں] ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔ جیسے : مسجد قدیم : المسجد القدیم

اصطلاح	صفت	موصوف
اسم معرفہ واحد مذکر مرفوع	الطويل	الجدار
اسم نکرہ واحد مذکر مرفوع	طويل	جدار
اسم معرفہ تثنیہ مذکر مرفوع	الطويلان	الجداران
اسم نکرہ تثنیہ مذکر مرفوع	طويلان	جداران
اسم نکرہ واحد مؤنث مرفوع	صغيرة	مروحة
اسم نکرہ تثنیہ مؤنث مرفوع	صغيرتان	مروحتان

تیرواں تعارف

مرکب اضافی

- یہ بھی دو اسموں سے ملکر بنتا ہے۔
- پہلے لفظ کو مضاف (Noun) اور دوسرے لفظ کو مضاف الیہ (Relation) کہا جاتا ہے۔

مرکب اضافی کے لئے چند قواعد

۱۔ پہلے لفظ یعنی مضاف پر کبھی بھی 'ال' نہیں آئے گا۔

۲۔ مضاف پر کبھی بھی 'تنوین' نہیں آئے گی۔

۳۔ مضاف الیہ ہمیشہ 'مجرور' ہو گا۔ [چاہے دو زیر یا ایک زیر ہو]

۴۔ ترجمہ کرتے ہوئے پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کیا جائے گا۔

۵۔ اردو ترجمہ میں مضاف الیہ کے بعد 'کا'، 'کی'، 'کے' یا 'را'، 'ری'، 'رے' ضرور آئے گا۔ مثلا: ورق الكراسة، كاپی کا پیج،

خلاصہ [جملہ اسمیہ]

مبتدا [معرفہ]	مثال مبتدا	خبر [نکرہ]
۱۔ علم (جامد، مشتق)	علی	اخ
۲۔ معرف باللام (ال)	الله	کریم
۳۔ اسم اشارہ	هذا	ولد
۴۔ اسم ضمیر	انا	مدرس
۵۔ مرکب توصیفی	النافذة المفتوحة	صغیرہ
۶۔ مرکب اضافی	باب المسجد	نظیف
۷۔ ندا منادی	یا الله	رحیم

چودواں تعارف ۔ جملہ کی دوسری قسم

جملہ فعلیہ (Verbal Sentence)

۱۔ یہ جملہ کم ازکم ایک فعل اور ایک اسم [کسی بھی قسم کے اسم] سے بنتا ہے ۔

۲۔ فعل کے لئے ایک فاعل بھی ضروری ہوتا ہے ۔

۳۔ فاعل ہمیشہ اسم ہوتا ہے ۔

۴۔ اکثر مفعول بھی ہوتا ہے [کبھی کبھی] دو مفعول بھی ہوتے ہیں ۔

۵۔ فاعل چاہے تثنیہ [دو] ہو یا جمع ، فعل واحد [ایک] ہی ہوگا ۔

۶۔ فاعل ہمیشہ مرفوع (پیش والا) ہوگا ۔

جملہ فعلیہ کی پہچان : جملہ میں ہمیشہ فعل پہلے آئے گا ۔

جیسے : اَنْزَلَ اللّٰہُ قُرَانًا، بَعَثَ اللّٰہُ رَسُولًا، عَلَّمَ الْاُسْتَاذُ تِلْمِیذًا

جملہ فعلیہ کی چند مثالیں

فعل	فاعل	مفعول
صَلَّى	حَامِدٌ	فِى الْمَسْجِدِ
صَامَ	سَاجِدٌ	رَمَضَانَ
حَجَّ	حَامِدٌ وخَالِدٌ	نَفْلِيًا
تَشَرَّفَ	حَامِدٌ۔خَالِدٌ وسَاجِدٌ	مَفَاجَاةً
سَجَدَتْ	رَضِيهٌ	سَجَدَةً طَوِيْلَهً

پندھرواں تعارف ۔ اقسام

- فاعل کی صرف دو قسمیں ہیں ۔ [فاعل (Active) ، نائب فاعل (Passive)]
- مفعول کی پانچ قسمیں ہیں ۔
- فعل کی مختلف حیثیتوں سے مختلف قسمیں ہیں ۔

۱۔ فعل لازم : جس جملہ میں مفعول ہونا ضروری نہیں ۔

جیسے : نَامَ، صَعُدَ، بَکیٰ، ضَحُکَ، نَزَلَ، مَطَرَ، فَکَّرَ

۲۔ فعل متعدی : جس جملہ میں مفعول ہونا ضروری ہے ۔

جیسے : شَرِبَ مَاءً، اَکَلَ طَعَامًا، فَہِمَ قُرْاٰنًا، تَعَلَّمَ عَرَبِیًا

یا دو مفعول ہوں ۔ جیسے : جَعَلَ الْاَرْضَ فِرَاشًا، اَرَیٰ مُحَمَّدًا جَنَّۃً

فعل کی ایک قسم اس انداز سے بھی ہے

۱۔ فعل ماضی، ۲۔ فعل مضارع، ۳۔ فعل امرونہی

- فعل ماضی کی چھ قسمیں مثبت (Positive) ہیں اور چھ قسمیں منفی (Negative) ہیں۔
- اسی طرح فعل ماضی کی بارہ قسمیں 'معروف' (Active) اور بارہ قسمیں 'مجہول' (Passive) کہلاتی ہیں۔
- فعل مضارع کی پانچ مختلف قسمیں ہیں۔ اور ہر پانچ قسم 'معروف' اور پانچ قسم 'مجہول' کہلاتی ہیں۔ اور پانچوں قسمیں پھر منفی ہیں اور پانچ مثبت۔
- فعل امر مثبت ہے اور منفی کو نہی کہا جاتا ہے۔ مگر معروف اور مجہول اسمیں بھی ہے۔

۱۔ فعل ماضی

- گذشتہ وقت میں کوئی عمل (Action) کسی نے کیا ہو۔
- یا تو عمل (Action) کسی ایک مذکر سے ہوا ہو۔ جیسے: عَبَدَ رَشِیْدٌ
یعنی ایک مذکر نے گذشتہ وقت میں عبادت کی۔
- یا دو مذکر نے عبادت کا کام کیا۔ جیسے: عَبَدَ رَشِیْدٌ ونَدِیمٌ
- یا تین مذکر نے عبادت کا کام کیا۔ جیسے: عَبَدَ رَشِیْدٌ ونَدِیمٌ وکَرِیمٌ
- یا ایک مؤنث نے عبادت کا کام کیا۔ جیسے: عَبَدَتْ سَاجِدَةٌ
- یا دو مؤنث نے عبادت کا کام کیا۔ جیسے: عَبَدَتْ سَاجِدَةٌ وحَامِدَةٌ
- یا بہت سی عورتوں نے عبادت کا کام کیا۔ جیسے: عَبَدَتْ سَاجِدَةٌ وحَامِدَةٌ وخَالِدَةٌ
- فعل ایک ہی ہوگا۔

فعل ماضی کا ایک مختصر جدول

مفرد	تثنیہ	جمع	اصطلاح
حَامِدٌ تَعَلَّمَ	حَامِدٌ و رَاشِدٌ تَعَلَّمَا	حَامِدٌ و رَاشِدٌ و سَاجِدٌ تَعَلَّمُوا	غائب مزکر
حَامِدَةٌ تَعَلَّمَتْ	حَامِدَةٌ و رَشِدَةٌ تَعَلَّمَتَا	حَامِدَةٌ و رَشِدَةٌ وسَاجِدَةٌ تَعَلَّمْنَ	غائب مؤنث
تَعَلَّمْتَ	تَعَلَّمْتُمَا	تَعَلَّمْتُمْ	مخاطب مزکر
تَعَلَّمْتِ	"	تَعَلَّمْتُنَّ	مخاطب مؤنث
تَعَلَّمْتُ		تَعَلَّمْنَا	متکلم مزکر مؤنث

- فعل ماضی کے آخر میں علامت لگائی جاتی ہے۔

مفعول (Object)

۱۔ایک اسم کا ہونا ضروری ہے۔

۲۔یہ اسم ہمیشہ **منصوب** [زبر والا] ہوتا ہے۔

۳۔ عام طور پر فعل اور فاعل کے بعد مفعول رفہ آتا ہے۔

۴۔ یہ مفعول اسم نکرہ یا معرفہ [کی ساتوں قسموں میں سے کسی بھی قسم] میں آسکتا ہے۔

۵۔ اردو میں ترجمہ کرتے وقت عام طور پر 'کو' کا ترجمہ ہوتا ہے۔

مثلاً: قَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ (داوود نے جالوت کو قتل کیا)

فعل ماضی کے فاعل کی علامتیں

- فعل ماضی میں فاعل کی علامتیں آخر میں لگتی ہیں۔ (ت، و،ا،ن،ا)
- فاعل اگر ظاہر (مظہر) ہے تو فعل واحد رہے گا۔
- فاعل اگر ظاہر نہیں ہے (مظہر) ہے تو ضمیریں بدلتی رہیں گی۔

واحد	تثنیه	جمع	ضمیریں
شَرِبَ	شَرِبَا	شَرِبُوا	غائب، مذکر (3rd Person)
شَرِبَتْ	شَرِبَتَا	شَرِبْنَ	غائب، مؤنث (3rd Person)
شَرِبْتَ	شَرِبْتُمَا	شَرِبْتُمْ	مخاطب، مذکر (2nd Person)
شَرِبْتِ	"	شَرِبْتُنَّ	مخاطب، مؤنث (2nd Person)
شَرِبْتُ	شَرِبْنَا	شَرِبْنَا	متکلم، مذکر، مؤنث (1st Person)

فعل مضارع کے فاعل کی علامتیں

- فعل مضارع کے فعل کے شروع میں چار (۴) علامتیں لگتی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔
- ’ی‘۔چار (۴) جگہ، ’ت‘۔آٹھ (۸) جگہ، ’ا‘۔ ایک (۱) جگہ، ’ن‘۔ایک (۱) جگہ
- آخر کی علامتیں مندرجہ ذیل ہیں۔

ضمیریں	جمع	تثنیہ	واحد
غائب، مذکر (3rd Person)	يَشْرِبُونَ	يَشْرِبَانِ	يَشْرِبُ
غائب، مؤنث (3rd Person)	يَشْرِبْنَ	تَشْرِبَانِ	تَشْرِبُ
مخاطب، مذکر (2nd Person)	تَشْرِبُونَ	"	"
مخاطب، مؤنث (2nd Person)	تَشْرِبْنَ	"	تَشْرَبِينَ
متکلم، مذکر، مؤنث (1st Person)	نَشْرِبُ	نَشْرِبُ	أَشْرِبُ

مفاعیل خمسة

فعل فاعل مفعول ـــــ قَتَلَ دَاودُ جَالُوتَ

مفعول کی پانچ قسمیں ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

- ۱۔مفعول بِهِ: فاعل کا فعل اس پر واقع ہو۔ مثلاً: ضَرَبَتْ زوجَةٌ زوجًا،
- ۲۔ مفعول مطلق: فاعل کا فیل واضع طور پر ہوا ہو۔ مثلاً: ذَكَرَالنَّاسُ ذِكْرًا كَثِيرً،
- ۳۔ مفعول مَعَهُ: فاعل کا فعل اس کی صفت کے ساتھ ہو۔ مثلاً: جَاءَ مُوسٰى وَالعَصَا،
- ۴۔ مفعول فِيهِ: فاعل کا فعل جس جگہ ہو یا جس زمانہ میں ہو۔ مثلاً: سَجَدَ رَشِيدٌ مَسْجِدًا لَيلًا،
- ۵۔ مفعول لَهُ: فاعل کے فعل کی وجہ بتائے۔ مثلاً: كَفَرَابو جهل جِهلًا عَصَبًا غَضَبًا،

کورس میں تشریف لانے کا شکریہ

Thanks for attending the course